دی مسکونسپشن

روح روح ، ایک
گھوسٹ ٹائیگر اور ایک ڈراونا مددگار

والیوم ون

اوون جونز

مشمولات

ہوبسن چوائس 1

بڑھتی ہوئی آگاہی 2

ماں کی چھوٹی مددگار 3

الحام 4

ہمسائے 5

میگن کے دوست 6

دی ڈس الاوئڈ (ممنوعہ) 7

ہوبسن کا انتخاب ا

میگن کو آنسوئوں کے دہانے پر ایک بار پھر کوئلے کی تہہ میں بند کردیا گیا۔ وہ صرف بارہ سال کی تھی اور وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس کی ماں اس کے ساتھ ایسی گھناؤنی حرکت کیوں کرے گی۔ اس سے پہلے بھی نصف درجن بار ہوا تھا، لیکن اس جیسے نہیں، اس نے سوچا، اس کے والد کو اس کے بارے میں کچھ معلوم ہی نہیں ۔ اس نے اسے کبھی نہیں بتایا تھا اور اسے یقین تھا کہ اس کی ماں نے بھی کبھی کچھ نہیں کہا ہوگا۔

اس کے اور اس کی ماں کے درمیان ایک بے ساختہ معاہدہ تھا کہ وہ ایک دوسرے کو مایوس میں گندگی اور دھول میں بیٹھینہیں کریں گے ، لیکن یہاں وہ ایک بار پھر، تہ خانے تھی اور نہ جانے کون کون سی خوفناک مخلوقات اس کی طرف دیکھ رہی تھیں۔

وہ نہیں جانتی تھی۔ وہ کالا سیاہ تھا اور اس نے اپنے آپ کو پوری قوت سے روکا اور اپنی ماں سے التجا کی کہ اسے اس حالت سے باہر نکالے۔ لیکن اس نے دوسرے مواقع پر کوشش کی تھی اور اس کی والدہ نے اس کی رہائی کے لئے غیر معقول مطالبات رکھے تھے۔ وہ یہ جانتی تھی کہ وہ جتنی مرضی کوشش کر لے، وہ ان مطالبات کو پورا نہیں کر سکتی۔

.کبھی کبھی، ایسا لگتا تھا کہ وہ وہی واحد ہے جس نے سنجیدگی سے معاہدہ کیا

خود پر اختیار کے باوجود، آنسو اس کے گالوں پر دوبارہ گرنے لگے، اور نہ نظر آنے والے آنسو اس کے چہرے کی دھول اور اس کے اسکول کی کوئلے سے آلودہ وردی کو دھونے لگے. یہ بہت زیادہ تھا، یہ واقعی زیادہ تھا. کوئی شخص جو اسے اتنی اچھی طرح سمجھ سکے، اپنی بیٹی کے ساتھ اتنا ظالمانہ سلوک کیسے کرسکتا ہے؟

میگن نے بے اختیار چھلانگ لگائی کیونکہ اس کی ماں نے وہاں سے گزرتے ہی ویکیوم کلینر کے ساتھ دروازے کو جان بوجھ کر مارا۔ روشنی کا معمولی سا بھی نام و نشان نہیں تھا کہ جس سے وہ سکون پا سکے۔ چنانچہ اس نے وہی کیا جو اس کے لئے سب سے زیادہ مدد گار تھا اور اس نے کوئلے کے ڈھیر کو دیوار تک اور پھر اپنے دائیں طرف کھینچ لیا یہاں تک کہ اسے گوشہ مل گیا۔

وہاں، اس نے اپنے پیروں کے ارد گرد اپنی لمبی سکرٹ لپیٹ لی تاکہ اس کے کپڑے کے نیچے رینگنے والی کسی بھی چیز کو روکے اور اسے اس کے نیچے موڑ دیا۔ اس نے اپنے بلاؤز پر تمام بٹن اوپر کیے، اپنی جرابیں اوپر کھینچیں، اپنے سویٹر کو اپنے سر پر کھینچ لیا اور اپنے ہاتھوں کو اپنی آستین کے اندر واپس کھینچ لیا۔ میگن یہ جانتی تھی کہ کوئلے کے تہ خانے میں جو کچھ بھی ہے وہ اس سے ہی محفوظ ہے۔ وہ بھوتوں اور اس طرح کی چیزوں سے پریشان نہیں تھی، حالانکہ واقعی یہی مسئلہ تھا، لیکن وہ اس کے اوپر رینگنے والے کیڑے مکوڑوں کو پسند نہیں کرتی تھی اور کاٹے جانے اور اس کا خون چوسنے کی سوچ بھی برداشت نہیں کرسکتی تھی۔اسے مکڑیوں سے بھی نفرت تھی، لیکن وہ اپنے اسکول کی وردی میں کوکون کی طرح لپٹے ہوئے یہ جانتی تھی کہ اس کی جرابوں کے اوپر زیادہ سے

رینگنے والا جانور گھس سکتا ہے۔ مختصرا اسکےزیادہ چند انچ جلد موجود ہے جہاں سے بازووں نے اسکی پنڈلی اور رانوں کو چند مربع انچ اطراف سے جکڑ لیا۔

روک سکے۔ لیکن وہ جانتیاس کی خواہش تھی کہ وہ سسکیاں کچھ عرصے کے لئے ہی تھی کہ اسے آخر میں اسے بہانہ ہی پڑے گا. اسے معلوم تھا کہ یہ بھی کب ہوگا -تقریبا پانچ بج کر تیس منٹ پر، اپنے والد کے کام سے گھر آنے سے پہلے اسے نارمل ہونے میں آدھا گھنٹہ مل جائے گا۔

میگن سمجھ گئ تھی کہ اس کی ماں ایسا کیوں کرر ہی ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ڈرتی تھی اور میگن خوفزدہ نہیں تھی۔ اس کی ماں اپنی بیٹی کے لئے خوفزدہ تھی اور اسے بھی اپنی طرح خوفزدہ کرنا چاہتی تھی۔ مسئلہ یہ تھا کہ میگن خوفزدہ نہیں تھی اور اس میں خوفزدہ ہونے والی کوئی چیز نہیں دیکھ سکتی تھی۔ اس نے اپنی ماں کو سو بار اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اسکی ماں نے اسے اب بھی ہر بار کی طرح چپ کرا دیا۔

اس کے والدین دونوں کیتھولک تھے، لیکن اس کی ماں بہت سخت کیتھولک تھی اور اس کے والد کسی حد تک کم تھے۔ اسکی ماں دوسروں کے لئے موت کے بعد کی زندگی کے بارے میں خوفزدہ تھی کیونکہ وہ خود کو اچھا کیتھولک تصور کرتی تھی اور قائل تھی کہ جنت میں اسکا مقام یقینی ہے جب تک کہ وہ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہے۔جہاں تک میگن کا ہے کہمسئلہ یہ تھا کہ اس کی ماں سمجھتی تھی کہ اس کی ذمہ داری یہ تعلق تھا، ابھی تکوہ اپنی بیٹی کو کوئلے کے تہ خانے میں بند کردے، یہی وجہ تھی کہ اب وہ وہاں موجود تھی۔

اس کے والد بھی کیتھولک پیدا ہوئے تھے، لیکن اسکی ماں کی طرح سخت نہیں تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر لوگ ابدی نقصان کا خطرہ مول لینا چاہتے تھے تو وہ ان پر منحصر تھا۔ اس نے اپنی اور اپنی جان سے محبت کرنے والوں کی پرواہ کی، لیکن وہ کم عمر لڑکیوں کے لئے پر یقین رکھتا تھا۔آزاد انتخاب

میگن نے اپنی ماں کے سلوک کے باوجود اپنے دونوں والدین سے محبت کی، کیوں کہ، اگرچہ وہ صرف جوان تھی، لیکن اسے احساس ہوا کہ اس کی ماں دل سے اس کے لئے بہترین دلچسپی لیتی ہے۔ یہاں تک کہ اس نے ان دونوں سے یکساں محبت کرنے کی کوشش بھی کی، لیکن مسئلہ، میگن کی رائے میں، یہ تھا کہ اس کی ماں کے یا تو اچھے اساتذہ نہیں تھے یا وہ اپنی آنکھوں، کانوں، یا حواس پر یقین کرنے میں بہت زیادہ خوفزدہ ہوچکی تھی۔

اسے اس بات کا بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ کیا تھیں، وہ صرف اتنا جانتی تھیں کہ دوسروں کی طرح وہ بھی ان کی مالک ہے، لیکن یہ کہ اس کی والدہ نے ان کو تسلیم نہیں کیا اور یوں اس کی والدہ یہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھیں کہ دوسرے بھی ان صلاحیتوں کے مالک تھے۔ 'آخر ' اس کی ماں نے اس سے کہا تھا 'میں چونتیس کی ہوں اور تم صرف

بارہ کی ہو۔ میں نے ایک کیتھولک اسکول میں تعلیم حاصل کی، جبکہ تم صرف جامع بین فرقہ جاتی اسکول گئی ہو'۔

اس کی والدہ کو بظاہر جامع اسکولنگ سسٹم سے کوئی مسئلہ نہیں تھا، لیکن انہوں نے 'بین النسلی' لفظ اگلا تھا۔ میگن کو کبھی اس مسئلے کی سمجھ نہیں آئی تھی۔ اسے تمام مذاہب سے اچھے اور برے، ہوشیار اور کم ہوشیار اور آگاہ اور کم آگاہ لوگ ملے تھے۔

اس کی ماں اچھے دل، ہوشیار اور کافی باخبر کے زمرے میں آتی تھی۔

اس کا باپ اچھا، ہوشیار اور کافی حد تک واقف تھا۔

میگن نے خود کو اچھا، معقول حد تک ہوشیار اور بہت باخبر پایا۔

یہی اس کا مسئلہ تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کالے سیاہ کوئلے کے ایک سوراخ کے کونے پر دھنس گئی تھی کہ ہر طرح کی چیزیں سے اس پر اسی وقت میں رینگتی تھی۔ وہ اس سوچ پر لرز اٹھی، لیکن رونا دھونا اب رک گیا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ آخر کار ایسا ہی ہوگا۔

وہ جانتی تھی کہ اس کے پاس دو آپشن تھے۔

وہ اپنے والد کو بتا سکتی تھی کہ اس کی پیٹھ کے پیچھے اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا اور ایک فساد برپا کر دے، جو طلاق یا اس کی دیکھ بھال میں لئے جانے کا سبب بن سکتا تھا یا وہ بہانہ کر سکتی تھی کہ وہ واقف نہیں تھی، جیسا کہ وہ عام طور پر اس کا حوالہ دیتی تھی.

میگن نے سیکھا تھا کہ تہہ خانے میں بند ہونے کے دوران سب سے بہترین چیز یہ تھی کہ کسی اور بارے میں سوچا جائے اور جس موضوع پر اسے سب سے زیادہ سوچنا پسند تھا، وہ اس کی سہیلیاں تھیں۔ اس کے بہت سے دوست نہیں تھے لیکن وہ اس کے لئے خاص تھے. اس کے پسندیدہ دوست اس کے دادا، واکنہنشا اور اس کی پالتو بلی تھے۔

اس نے آنکھیں بند کیں، پر سکون رہنےکی کوشش کی اور انھیں اپنے سامنے کھڑے ہوئے یا اس بیٹھے ہوئے تصور کرنے کی کوشش کی۔ اس سے اسے ہمیشہ گرم جوشی محسوس‌کے ساتھ ہوتی تھی اور وہ پریشانی میں ایسا ہی کرتی تھی۔ یہ اسکے چند اقدامات میں سے ایک چھوٹا سا قدم تھا جب اسے غیر منصفانہ زندگی سے مقابلہ کرنا ہوتا۔

کسی چیز کی رگڑ محسوس ہوئی ہے اور ایکمیگن نے سوچا کہ اسے اپنی ران کے ساتھ دھیمی آواز سنی جو اس کے سویٹر کی وجہ سے دب گئی تھی.

وہ ایک لمحے کے لئے منجمد ہوگئی۔

(مشمولات)

2بڑھتی ہوئی آگاہی

You’ve Just Finished your Free Sample

Enjoyed the preview?

Buy: http://www.ebooks2go.com